سال اقبال ۲۰۰۲ء

اقبال شناسی

(تدریسِ فارسی بحوالہ کلامِ اقبال)

کتاب دوم

مرتبین:

ڈاکٹر آفتاب اصغر

ڈاکٹر معین نظامی

ڈاکٹر محمد ناصر

اقبال شناسی

(تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال)

کتاب دوم

مرتبین

ڈاکٹر آفتاب اصغر

ڈاکٹر معین نظامی

ڈاکٹر محمد ناصر

اقبال اکادمی پاکستان

جملہ حقوق محفوظ

ناشر

محمد سہیل عمر

ناظم

اقبال اکادمی پاکستان

(حکومتِ پاکستان، وزارت ثقافت، سپورٹس و امورِ نوجوانان)

چھٹی منزل، ایوان اقبال، لاہور

Tel: [+92-42] 6314-510

Fax: [+92-42] 631-4496

Email: iqbalacd@lhr.comsats.net.pk

Website: www.allmaiqbal.com

طبع اوّل	:	۲۰۰۳ء
طبع دوم	:	۲۰۰۵
تعداد	:	۵۰۰
قیمت	:	۴۰/- روپے
مطبع	:	شرکت پرنٹنگ پریس، لاہور

محل فروخت: ۱۱۶ میکلوڈ روڈ، لاہور، فون نمبر ۷۳۵۷۲۱۴

مندرجات

	پیش لفظ	۱
	تعارف	۳
درس اول:	فعل مستقبل	۵
درس دوم:	فعل حال	۹
درس سوم:	فعل امر	۱۷
درس چہارم:	فعل نہی	۲۳
درس پنجم:	افعال کمکی	۳۱
	بایستن	۳۲
	توانستن	۳۴
درس ششم:	حروف	۴۱
	حرف ربط/حرف اضافہ	
	را	۴۱
	از	۴۳
	در	۴۴
	با	۴۶
	بر	۴۷
	بہ	۴۹
	تا	۵۰

مصدر نامہ

سادہ مصادر		۵۵
مرکب مصادر		۵۷

پیش لفظ

اقبال شناسی ہماری قومی ضرورت ہے۔ اس کو نظر انداز کر کے ہم اپنی ترقی اور بقا کے اسباب سے دور ہو جائیں گے۔ قومیں اپنے وجود کی بنیادی اقدار اور معیارات افراد سے اخذ کرتی ہیں۔ شاعر مشرق، حکیم الامت علامہ محمد اقبال کا شمار ایسے ہی افراد میں ہوتا ہے جو اپنی قوم کے ضمیر میں نقش تصور انسان کو نہ صرف زندہ اور محفوظ رکھتے ہیں بلکہ زمانے کی گردش سے رونما ہونے والی نئی سے نئی صورت حال میں اس کو غالب رکھنے کی قوت بھی فراہم کرتے ہیں۔ ہماری قومی زندگی جس دینی وحدت اور تہذیبی تسلسل پر اُستوار ہے، اقبال نے اُس میں ایک تخلیقی زور اور گہرائی پیدا کر دی ہے۔ ہمیں اپنی اصل اور مرکز سے وابستہ رہنے کے لیے شعور، احساس اور جذبے کی جو سطح لازماً درکار ہے، علامہ اُس کی نشان دہی بھی کرتے ہیں اور وہاں تک پہنچانے کی قابلِ اعتبار ضمانت بھی دیتے ہیں۔

اقبال اکادمی نے اقبال شناسی کا ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے۔ اقبال کی شاعری کی تفہیم اس کا ایک نہایت اہم اور بنیادی حصہ ہے۔ چونکہ اُن کی شاعری کا بیشتر حصہ فارسی میں ہے لہٰذا اس زبان پر ضروری گرفت حاصل کیے بغیر ہم اقبال سے اپنے تعلق کا ابتدائی تقاضا بھی پورا نہیں کر سکتے۔ فارسی کا چلن اُٹھ جانے سے ہماری روحانی اور تہذیبی اساس ہل کر رہ گئی ہے۔ ہم نے اپنا تخلیقی اور فکری شعور اسی زبان سے تشکیل دیا تھا۔ اس کے فراموش ہو جانے سے ہماری باطنی ساخت متغیر ہو گئی ہے۔ خود کو اپنی حقیقی بنیادوں پر نئے سرے سے تعمیر کرنے کے لیے ہمیں فارسی دانی کی روایت کا احیا کرنا ہے۔ اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو اس کا مطلب ہوگا کہ ہم انسانیت کی زندہ اور بامعنی سطح پر موجود نہیں رہنا چاہتے۔

اس ضمن میں یہ مسئلہ تواتر سے مورد غور چلا آ رہا ہے کہ شعر اقبال کے فہم کو عام اور گہرا کرنے کے لیے فارسی زبان کا علم ناگزیر تو ہے لیکن اس کی تعلیمی سطح اور انداز کیا ہونا چاہیے؟ ظاہر ہے کہ اقبال ایسے شاعر کی تفہیم، محض زبان کے مکتبی شعور پر انحصار کر کے ممکن

نہیں ہے۔ اس کے لیے معنی کی علامتی، عقلی اور تخلیقی جہتوں سے مانوس اور خبردار ہونا ضروری ہے تاکہ اس ذوق کی تشکیل اور پرداخت ہو سکے جو بڑی شاعری کا سب سے بڑا مطالبہ ہے۔ اقبال کے معاملے میں ہماری بدقسمتی ہے کہ یہ مطالبہ ادنیٰ درجے پر بھی پورا نہیں ہوا۔ اب ہم سب کا فرض ہے کہ اس افسوناک صورت حال سے نکلنے کی کوئی راہ ڈھونڈیں۔ یہ اتنا اہم کام ہے کہ اسے نظر انداز کر کے نہ صرف یہ کہ ہم اپنے روحانی، ذہنی اور نفسیاتی ادھورے پن پر راضی ہو کر رہ جائیں گے بلکہ خود اقبالیات کا پودا بھی جسے سر نکالے ہوئے ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا، مرجھاتا چلا جائے گا۔

فارسی زبان کی عمومی تحصیل میں جو استعداد مطلوب ہے، اس پر تکیہ کر کے ہم شعر اقبال کی گہرائیوں اور بلندیوں کے ادراک میں بہت دور تک نہیں جا سکتے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اس زبان کو خود اقبال کے شعری متن کی تحلیل و تجزیہ کر کے سیکھا جائے تاکہ متعلم اس معنوی جوہر تک رسائی حاصل کر سکے جو اور کہیں نہیں ملتا۔

فارسی سے ناواقفیت اور اقبال سے بے خبری کے لازمی نتائج سے بچنے کے لیے اکادمی نے تدریسِ فارسی بحوالہ کلام اقبال کا ڈول ڈالا ہے، اس کو تین درجوں یا مرحلوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔ فارسی زبان کے اصول و مبادی، اردو کے حوالے سے۔ یہ گویا تدریس کا ابتدائی درجہ ہو گا جو عام طور سے مروج بھی ہے۔ مگر اسے بھی ایک امتیازی حیثیت حاصل ہونا چاہیے کہ مرکز توجہ انتخاب کلام اقبال رہے گا۔

۲۔ فارسی زبان کی اعلیٰ سطحوں یعنی ادبی، فکری اور تخلیقی اسالیب کی تعلیم کلام اقبال کی روشنی میں۔

۳۔ اقبال کی فارسی شاعری کا تفصیلی مطالعہ و تحلیل متون۔

ہم چاہتے ہیں کہ فارسی زبان کی تعلیم کا یہ طریقہ سارے میں رواج پا جائے۔ ایک تو اس میں وقت اور محنت کم درکار ہے اور دوسرے اس کی مدد سے ہم اپنے فوری مقاصد کی طرف زیادہ یکسوئی کے ساتھ پیش قدمی کر سکتے ہیں۔

عملی طور پر اس منصوبے کی تفصیل کیا ہے؟ اس کا بیان اس نصاب کے فاضل مرتبین کے پیش لفظ میں موجود ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان

تعارف

فارسی تقریباً ساڑھے آٹھ سو سال تک برصغیر کی علمی، ادبی، ثقافتی، تدریسی اور سرکاری زبان رہی ہے۔ اس عرصے میں یہاں کے اہل علم و ادب نے بڑی کامیابی سے فارسی نظم و نثر کو ذریعۂ اظہار بنایا اور تمام رائج علوم و فنون پر ہزاروں اہم کتابیں لکھیں۔ خاص طور پر اس سرزمین کی ایک ہزار سالہ اسلامی تاریخ فارسی ہی میں لکھی گئی۔ ہماری قومی زبان اردو کی نشو و نما بھی فارسی ہی کے زیر سایہ ہوئی اور اردو ادب نے فارسی کی درخشاں ادبی روایت سے بھی گہرے اثرات قبول کیے۔ فارسی ہمارا تہذیبی ورثہ ہے اور زندہ قومیں اپنی ثقافتی میراث کو نظر انداز نہیں کیا کرتیں۔ یہ حقیقت ہے کہ ہم فارسی سے آشنائی کے بغیر اپنی گذشتہ صدیوں کی تاریخ، ثقافت اور ادب سے پوری طرح آگاہ نہیں ہو سکتے۔ اگر ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہماری آنے والی نسلیں اپنے عظیم ماضی سے کٹ کر رہ جائیں تو ہمیں بہ ہر طور فارسی کی شمع جلائے رکھنا ہوگی۔

ہمارے حال اور مستقبل کے لیے بھی فارسی کی اہمیت مسلّم ہے کیوں کہ ایران، افغانستان اور وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں کے ساتھ ہمارے رابطے کی زبان یہی ہے۔ اس کے باوجود، بدقسمتی سے پاکستان میں فارسی تدریس اور فارسی جاننے والے کم سے کمتر ہوتے جا رہے ہیں۔

علامہ محمد اقبال ہماری تہذیب اور ادبی تاریخ کی توانا ترین شخصیت ہیں۔ دنیا بھر کے دانشوروں نے فکر اقبال کی عظمت کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے اور اسلامی ممالک کے فکری حلقوں میں اقبال کی مقبولیت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اقبال کے افکار کا بہترین اظہار ان کی شاعری میں ہوا ہے اور اس کا بیشتر حصہ فارسی میں ہے۔ اقبال کے زندہ پیغام کو مکمل اور

بہتر طور پر سمجھنے کے لیے فارسی سے آگاہی ضروری ہے اور اس کے بغیر اقبال شناسی کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔

ان حقائق کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے، اقبال اکادمی پاکستان نے اقبال کے فارسی کلام کے حوالے سے تدریسِ فارسی کے ایک منفرد خصوصی کورس کا آغاز و اہتمام کیا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ''اقبال بحوالہ فارسی'' یا ''فارسی بحوالہ اقبال'' ہے۔ اس کی نمایاں ترین خوبی یہ ہے کہ تدریسی ضرورت کے تحت پڑھایا جانے والا الفاظ، تراکیب اور مثالوں کا بیشتر ذخیرہ، اقبال کے فارسی کلام سے لیا گیا ہے تاکہ کلام اقبال کی روشنی میں فارسی زبان سیکھی جاسکے اور ایک ہی وقت میں فارسی زبان اور فکرِ اقبال سے ضروری آشنائی ہوسکے۔

اس ایک سالہ ڈپلوما کورس میں تین تین ماہ کی چار کلاسیں ہیں، زیرِ نظر کتاب ''اقبال شناسی: تدریسِ فارسی بحوالہ کلام اقبال'' دوسری سہ ماہی کا نصاب ہے۔ اس میں فارسی نثر کے سادہ جملوں اور آسان کلامِ اقبال کی مثالوں سے فارسی زبان کے ابتدائی قواعد سکھائے جائیں گے۔ طلبہ و طالبات کے علاوہ فارسی اور اردو ادب اور اقبال سے دلچسپی رکھنے والے عام شائقین بھی اس کورس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ ایک سالہ کورس کی تکمیل پر قدیم و جدید فارسی اور اقبال شناسی میں یقیناً اچھی خاصی استعداد پیدا ہوسکتی ہے۔

ہم اس امید کے ساتھ یہ کورس پیش کر رہے ہیں کہ ہمارے فاضل اساتذہ کی راہنمائی میں پڑھایا جانے والا یہ نصاب فارسی فہمی اور اقبال شناسی میں بہت معاون ثابت ہوگا اور اس سے خاطر خواہ نتائج حاصل ہوسکیں گے۔

مرتبین

درس اوّل

فعل مستقبل:

وہ فعل ہے جس میں آنے والے زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (خوردن۔کھانا)

واحد متکلم/اول شخص مفرد	من خواهم خورد	میں کھاؤں گا
جمع متکلم/اول شخص جمع	ما خواهیم خورد	ہم کھائیں گے
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	تو خواهی خورد	تو کھائے گا
جمع حاضر/دوم شخص جمع	شما خواهید خورد	آپ کھائیں گے
واحد غائب/سوم شخص مفرد	او خواهد خورد	وہ کھائے گا
جمع غائب/سوم شخص جمع	ایشان خواهند خورد	وہ کھائیں گے

مثالیں:

۱۔ ما فارسی یاد خواهیم گرفت

۲۔ من همیشه راست خواهم گفت

۳۔ تو کی به خانهٔ ما خواهی آمد

۴۔ شما چه ساعت به اکادمی اقبال خواهید رسید

۵۔ پدر با پسر عصبانی خواهد شد

۶۔ مسلمانان سراسر جهان متحد خواهند شد

۷۔ پاکستان در عرصهٔ فناوری بسیار پیشرفت خواهد کرد

۸۔ ما کلیات فارسی اقبال را کاملاً خواهیم خواند

۹۔ او با ما گله خواهد کرد

۱۰۔ ایشان بسیار پر حرفی خواهند کرد

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ تا عصای لالهٔ داری به دست
هر طلسم خوف را خواهی شکست
(اسرار و رموز)

۲۔ زندگی جوی روان است و روان خواهد بود
این سی کهنه جوان است و جوان خواهد بود
(پیام مشرق)

۳۔ آنچه بود است و نباید زمیان خواهد رفت
آنچه بایست و نبود است همان خواهد بود
(پیام مشرق)

۴۔ عشق از لذت دیدار سراپا نظر است
حسن مشتاق نمود است و عیان خواهد بود

(پیام مشرق)

۵۔ آن زمینی که برو گریۂ خونین زده ام
اشك من در جگرش لعل گران خواهد بود

(پیام مشرق)

فرهنگ:

از میان رفتن: ختم ہوجانا/محو ہوجانا
به دست داشتن: ہاتھ میں ہونا
پر حرفی کرنا: بہت بولنا
پیشرفت کردن: ترقی کرنا
جوی روان: بہتی ندی
راست گفتن: سچ بولنا
شکستن: توڑنا
طلسم: جادو
عصا: چھڑی
عصبانی شدن: غصے میں آنا/ناراض ہونا
گریۂ خونین: خون کے آنسو
گله کردن: شکایت کرنا
لعل گران: قیمتی لعل
متحد شدن: متحد ہونا
می کہنه: پرانی شراب
نمود: دکھاوا/اظہار
نمودن: دکھانا/اظہار کرنا
یاد گرفتن: سیکھنا

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ وہ کہیں نہیں جائے گا

۲۔ کیا تو یہ مکان خریدے گا؟

۳۔ مَیں دوستوں کے ساتھ ساحلِ سمندر کی سیر کروں گا

۴۔ وہ کل تک یہ کام مکمل کرلیں گے

۵۔ آپ انجنیئر صاحب سے ملنے جائیں گے

۶۔ ہم ضرور اخبار پڑھیں گے

۷۔ ٹرک ڈرائیور نہیں سوئے گا

۸۔ صحافی ایک مشہور ناول نگار کا انٹرویو کریں گے

۹۔ اشیائے صرف کی قیمتیں نہیں بڑھیں گی

۱۰۔ یہاں سے پٹرول نہیں ملے گا

۱۱۔ مالک مکان اِس کمرے کا کرایہ کم نہیں کرے گا

۱۲۔ بچہ یہ کاغذ نہیں بکھرائے گا

۱۳۔ لوگ سڑکوں پر نکل آئیں گے

۱۴۔ شاگرد، استاد کو تنگ نہیں کرے گا

۱۵۔ ان کا موٹر سائیکل خراب ہو جائے گا

درس دوم

فعل حال/مضارع اخباری:

ایسا فعل ہے جس میں موجودہ زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (خواندن۔ پڑھنا)

واحد متکلم/اول شخص مفرد	من می خوانم	میں پڑھتا ہوں
جمع متکلم/اول شخص جمع	ما می خوانیم	ہم پڑھتے ہیں
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	تو می خوانی	تو پڑھتا ہے
جمع حاضر/دوم شخص جمع	شما می خوانید	آپ پڑھتے ہیں
واحد غائب/سوم شخص مفرد	او می خواند	وہ پڑھتا ہے
جمع غائب/سوم شخص جمع	ایشان می خوانند	وہ پڑھتے ہیں

مثالیں:

۱۔ من هر روز صبح زود بیدار می شوم

۲۔ ما ساعت هفت صبح صبحانه می خوریم

۳۔ آیا تو هر روز روزنامه می خوانی؟

۴ - شما به چه چیزی علاقه دارید ؟

۵ - خورشید ساعت پنج صبح طلوع و ساعت شش بعد از ظهر غروب می کند

۶ - در ماه ژولا باران می آید

۷ - ما در زمستان در آفتاب می نشینیم

۸ - او هر شب تلویزیون تماشا می کند

۹ - استاد به دانشجویان نصیحت می کند

۱۰ - ایشان از شما همیشه تحسین می کنند

کلام اقبال سے مثالیں:

۱ - هنوز هم نفسی در چمن نمی بینم
بهار می رسد و من گل نخستینم
(پیام مشرق)

۲ - فرد می گیرد ز ملت احترام
ملت از افراد می یابد نظام
(اسرارو رموز)

۳ - انتظار صبح خیزان می کشم
ای خوشا زرتشتیان آتشم
(اسرار و رموز)

۴۔ هیچکس رازی که من گویم نگفت
همچو فکر من در معنی نسفت
(اسرار و رموز)

۵۔ پیکر هستی ز آثار خودی است
هر چه می بینی ز اسرار خودی است
(اسرار و رموز)

۶۔ ناز شهان نمی کشم زخم کرم نمی خورم
در نگر ای هوس فریب همتِ این گدای را
(پیام مشرق)

۷۔ نه شیخ شهر نه شاعر نه خرقه پوش اقبال
فقیر راه نشین است و دل غنی دارد
(پیام مشرق)

۸۔ نغمۂ عافیت از بربطِ من می طلبی
از کجا برکشم آن نغمه که در تارش نیست
(پیام مشرق)

۹۔ اگر نازك دلی از من گران گیر
که خونم می تراود از نوایم
(پیام مشرق)

۱۰۔ دانه ای را که به آغوش زمین است هنوز
شاخ در شاخ و برومند و جوان می بینم
(پیام مشرق)

۱۱۔ کوه را مثلِ پر کاه سبك می یابم
پر کاهی صفتِ کوه گران می بینم
(پیام مشرق)

۱۲۔ انقلابی که نگنجد به ضمیر افلاك
بینم و هیچ ندانم که چسان می بینم
(پیام مشرق)

۱۳۔ این حرف نشاط آور می گویم و می رقصم
از عشق دل آساید با این همه بیتابی
(پیام مشرق)

۱۴۔ هر معنی پیچیده در حرف نمی گنجد
یك لحظه به دل در شو شاید که تو دریابی
(پیام مشرق)

۱۵۔ حدیث عشق به اهل هوس چه می گویی
به چشم مُور مکش سرمهٔ سلیمانی
(پیام مشرق)

۱۶۔ پس از من شعر من خوانندو دریا بند و می گویند
جهانی را دگر گون کرد یك مردِ خود آگاهی
(زبور عجم)

۱۷۔ تو هم به عشوه گری کوش و دلبری آموز
اگر زما غزل عاشقانه می خواهی
(زبور عجم)

۱۸ - تیشه اگر به سنگ زد این چه مقام گفتگو است
عشق به دوش می کشد این همه کوهسار را
(زبور عجم)

۱۹ - نغمه کجا و من کجا ساز سخن بهانه ای است
سوی قطار می کشم ناقه بی زمام را
(زبور عجم)

۲۰ - اگر یك ذرّه کم گردد ز انگیز وجودِ من
به این قیمت نمی گیرم حیاتِ جاودانی را
(زبور عجم)

فرهنگ:

آسودن : آرام کرنا
آفتاب - دھوپ / سورج
آموختن - سیکھنا
احترام گرفتن - احترام لینا
انتظار کشیدن - انتظار کرنا
بربط : ساز
به دوش کشیدن - کندھے پر اٹھانا
پریشان - بکھرا ہوا
تحسین کردن - تحسین کرنا
تراویدن - ٹپکنا
جُستن - ڈھونڈنا
حرف نشاط آور : خوش کر دینے والی بات
حیات جاودان : ہمیشہ کی زندگی
خواستن - چاہنا
خورشید - سورج
دیدن : دیکھنا
دیدن - دیکھنا
دُر - موتی
روز نامه - اخبار
زخم خوردن : زخم کھانا

زمستان ۔موسم سرما

زود ۔جلدی

ژولا ۔جولائی

ساطور ۔بڑی چھری

سرمہ بہ چشم کشیدن :آنکھ میں سرمہ لگانا

سرِ تسلیم خم کردن ۔بات مان لینا/سر جھکا لینا

سفتن ۔پرونا

سویِ منزل ۔منزل کی طرف

صبح خیزان ۔صبح اٹھنے والے

صبح زود ۔صبح سویرے

طلوع کردن ۔طلوع ہونا

علاقہ داشتن ۔دلچسپی رکھنا

غروب کردن ۔غروب ہونا

قدم زدن ۔چلنا

کاہ :تنکا

کوہ :پہاڑ

کوھسار ۔پہاڑ

گل نخستین ۔پہلا پھول

گنجیدن :سمانا

ناز کشیدن :ناز اٹھانا

ناقہ :اونٹنی

نشستن ۔بیٹھنا

نصیحت کردن ۔نصیحت کرنا

یافتن ۔پانا/حاصل کرن

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں

۲ وہ کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا

۳۔ کیا یہ اخبار اشتہارات چھاپتا ہے؟

۴۔ مَیں رات کو جلدی سو جاتا ہوں

۵۔ چیونٹیاں قطار میں چلتی ہیں

۶۔ آپ بچوں کو اپنے ساتھ مارکیٹ لے جاتے ہیں

۷۔ مہمان ڈرائنگ روم میں بیٹھتے ہیں

۸۔ وہ چائے لانے کسے بھیجتے ہیں

۹۔ مجھے اکثر سبق بھول جاتا ہے

۱۰۔ ہم ریڈیو نہیں سنتے ہیں

۱۱۔ یہ ڈاکٹر اپریشن نہیں کرتا

۱۲۔ وہ نرس بہت محنت سے کام کرتی ہے

۱۳۔ لائبریریوں میں کم لوگ جاتے ہیں

۱۴۔ آپ ہمیں ملنے کیوں نہیں آتے؟

۱۵۔ صحن میں چڑیاں چہچہاتی ہیں

درس سوم

فعل امر:

وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے یا درخواست کی جائے۔

گردان: (رفتن۔جانا)

واحد حاضر/دوم شخص مفرد	برو
جمع حاضر/دوم شخص جمع	بروید

گردان: (آمدن۔آنا)

واحد حاضر/دوم شخص مفرد	بیا
جمع حاضر/دوم شخص جمع	بیایید

مثالیں:

۱۔ وظیفۂ خود را بشناس

۲۔ ہمیشہ راست بگویید

۳۔ وضو بگیرید و نماز بخوانید

۴۔ سر وقت به کلاس بیایید

۵۔ به دیگران احترام بگذارید

۶ - ہمیشہ متعہد باشید

۷ - تو این درس را دوبارہ بخوان

۸ - از این اتاق بیرون بروید

۹ - حرف دلت را بگو

۱۰ - کتابت را باز کن

کلام اقبال سے مثالیں:

۱ - حرزِ جان کن گفتۂ خیر البشر
هست شیطان از جماعت دور تر
(اسرار و رموز)

۲ - مسلم استی بی نیاز از غیر شو
اهل عالم را سراپا خیر شو
(اسرار و رموز)

۳ - سنگ شو آئینۂ اندیشه را
بر سرِ بازار بشکن شیشه را
(اسرار و رموز)

۴ - غنچه ای ؟ از خود چمن تعمیر کن
شبنمی ؟ خورشید را تسخیر کن
(اسرار و رموز)

۵۔ خیز و پا بر جادۂ دیگر بنہ
جوش سودای کہن از سر بنہ
(اسرار و رموز)

۶۔ عاشقی آموز و محبوبی طلب
چشم نوحی قلب ایوبی طلب
(اسرار و رموز)

۷۔ کیمیا پیدا کن از مشت گلی
بوسہ زن بر آستان کاملی
(اسرار و رموز)

۸۔ شمع خود را ہمچو رومی بر فروز
روم را در آتش تبریز سوز
(اسرار و رموز)

۹۔ اندکی اندر حرای دل نشین
ترک خود کن سوی حق ہجرت گزین
(اسرار و رموز)

۱۰۔ محکم از حق شو سوی خود گام زن
لات و عزای ہوس را سر شکن
(اسرار و رموز)

۱۱۔ چشم و گوش و لب گشا ای ہوشمند
گر نبینی راہ حق، برمن مخند
(اسرار و رموز)

۱۲ - از خم هستی می گلفام گیر
نقدِ خود از کیسۂ ایّام گیر
(اسرار و رموز)

۱۳ - توبه از اعمال نا محمود کن
ای زیان اندیش فکرِ سود کن
(اسرار و رموز)

۱۴ - فارغ از خوف و غم و وسواس باش
پخته مثل سنگ شو الماس باش
(اسرار و رموز)

۱۵ - نغمۂ خاموش دارد ساز وقت
غوطه در دل زن که بینی رازِ وقت
(اسرار و رموز)

۱۶ - ای برادر این نصیحت گوش کن
پندِ آن آقایِ ملّت گوش کن
(پیام مشرق)

۱۷ - به خود باز آ خودی را پخته تر گیر
اگر گیری پس از مردن نمیری
(پیام مشرق)

۱۸ - تو ای کودک منش خود را ادب کن
مسلمان زاده ای ترک نسب کن
(پیام مشرق)

۱۹ ۔ بدہ آن دل کہ مستیہای او از بادۂ خویش است
بگیر آن دل کہ از خود رفتہ و بیگانہ اندیش است

(زبور عجم)

۲۰ ۔ یا رب درونِ سینہ دل با خبر بدہ
در بادہ نشہ را نگرم آن نظر بدہ

(زبورعجم)

فرھنگ:

آسودہ: پرسکون	جادہ: راستہ
آئینۂ اندیشہ: سوچ کا آئینہ	حرف دل: دل کی بات
احترام گذاشتن: احترام کرنا	خم: مٹکا
اعمال نامحمود: ناپسندیدہ افعال	خندیدن: ھنسنا
الماس: ہیرا	راست گفتن: سچ بولنا
امروز: آج	رعنا: خوبصورت
اندك: تھوڑا سا	سر وقت آمدن: وقت پر آنا
برفروختن: روشن کرنا	سود: جنون
برق: بجلی	سیّار: خانہ بدوش رمسافر رہبت زیادہ سفر کرنے والا
پانہادن: پاؤں رکھنا	شراب ناب: خالص شراب
پنجہ کردن: پنجہ آزمائی کرنا	طلبیدن: طلب کرنا
تسخیر کردن: فتح کرنا	غلتان: لڑھکتا ہوا

فردا: آنے والا کل
کوکب: ستارہ
کہن: پرانا
گشودن: کھولنا
متعہد بودن: عہد پر قائم رہنا
محو کردن: مٹا دینا/بھلا دینا
مشت گلی: مٹھی بھر مٹی
نماز خواندن: نماز پڑھنا
وضو گرفتن: وضو کرنا
وظیفہ شناختن: ذمہ داری کو جاننا

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ چھوٹا دروازہ بند کردو
۲۔ کُھل کر بات کرو
۳۔ یہ تربوز خرید لو
۴۔ اپنا گھر کا کام دوبارہ لکھیے
۵۔ ہمیشہ اچھی باتیں کیجیے
۶۔ ازراہ کرم اپنی گھڑی ملا لیجیے
۷۔ مہربانی کیجیے اور ہمارے ہاں تشریف لائیے
۸۔ یہ کیسٹ غور سے سنو
۹۔ احتیاط سے سڑک پار کیجیے
۱۰۔ ٹھہر ٹھہر کر نظم پڑھیے
۱۱۔ روزانہ نہائیے اور لباس تبدیل کیجیے
۱۲۔ مجھے دوپہر کے بعد فون کرو
۱۳۔ اس آرام کرسی پر بیٹھو
۱۴۔ یہ قالین بیڈروم میں بچھائیے
۱۵۔ بتیاں بجھا دیجیے اور سو جائیے

درس چہارم

فعل نہی:

وہ فعل ہے جس میں کسی کو کوئی کام کرنے سے منع کیا جائے

گردان: (رفتن۔جانا)

واحد حاضر/دوم شخص مفرد	مرو/نرو
جمع حاضر/دوم شخص جمع	مروید/نروید

گردان: (آمدن۔آنا)

واحد حاضر/دوم شخص مفرد	میا/نیا
جمع حاضر/دوم شخص جمع	میایید/نیایید

مثالیں:

۱۔ مرا اذیت نکن

۲۔ مرنجان و مرنج

۳۔ از کلاس غیبت نکنید

۴۔ هیچوقت دروغ نگویید

۵۔ بسیار نخورید

۶۔ در امتحان تقلب نکنید

۷۔ وقت خود را تلف نکن

۸۔ اتاق را کثیف نکنید

۹۔ روی چمن راه نروید

۱۰۔ مهتابی را خاموش نکنید

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ حسن انداز بیان از من مجو
خوانسار و اصفهان از من مجو
(اسرار و رموز)

۲۔ خرده بر مینا مگیر ای هوشمند
دل به ذوق خردهٔ مینا ببند
(اسرار و رموز)

۳۔ مشت خاك خویش را از هم مپاش
مثل مه رزق خود از پهلو تراش
(اسرار و رموز)

۴۔ تا توانی کیمیا شو و گِل مشو
در جہان منعم شو و سایل مشو
(اسرار و رموز)

۵۔ ہمت از حق خواہ و با گردون ستیز
آبروی ملّت بیضا مریز
(اسرار و رموز)

۶۔ مسلم استی دل بہ اقلیمی مبند
گم مشو اندر جہان چون و چند
(اسرار و رموز)

۷۔ ہمچو جُو سرمایہ از باران مخواہ
بیکران شو، در جہان پایان مخواہ
(اسرار و رموز)

۸۔ شکوہ سنج سختی آئین مشو
از حدود مصطفٰی بیرون مرو
(اسرار و رموز)

۹۔ بہ بازارم مجو دیگر متاعی
چو گل جز سینۂ چاکی ندارم
(پیام مشرق)

۱۰۔ میارا بزم بر ساحل کہ آنجا
نوای زندگانی نرم خیز است

بـــه دریـــا غـلـت و بـاموجـش در آویـز
حیـــات جـــاودان انـدر ستیـــز اســـت

(پیام مشرق)

۱۱ - ز قیـد و صیـد نهـنـگـان حـکـایتـی آور
مـگـو کـه زورقِ مـا روشـنـاس دریـا نیسـت

(پیام مشرق)

۱۲ - گـمـان مبر کـه بـه پـایـان رسید کـارمـغـان
هـز ار بـادۂ نـاخـورده در رگ تـاك است

(پیام مشرق)

۱۳ - اگـرز رمـز حیات آگهی مجوی و مگیر
دلـی کـه از خـلـش خار آرزو پاك است

(پیام مشرق)

۱۴ - بـه خـود خـزیـده و محکم چو کـوهسـاران زی
چو خس مزی کـه هوا تیز و شعله بیباك است

(پیام مشرق)

۱۵ - چـنـیـن یـــاد دارم ز بـــازان پیـــر
نشیـمـن بـــه شـــاخ درختـی مـگـیـر

(پیام مشرق)

۱۶ - ز دسـت کسـی طـعـمـۂ خـود مـگـیـر
نـکـو بـاش و پـنـد نـکـویـان پـذیـر

(پیام مشرق)

۱۷ - میندیش از کفِ خاکی میندیش
بجانِ تو کہ من پایان ندارم
(زبور عجم)

۱۸ - فرصت کشمکش مده این دل بیقرار را
یك دو شکن زیاده کن گیسوی تابدار را
(زبور عجم)

۱۹ - شاخ نهال سندره ای، خارو خس چمن مشو
منکر او اگر شدی منکر خویشتن مشو
(زبور عجم)

۲۰ - سجودی آوری دارا و جم را
مکن ای بیخبر رسوا حرم را
(ارمغان حجاز)

فرهنگ:

آبرو ریختن: بے آبرو کرنا
آراستن: سجانا
آویختن: لٹکنا/لٹکانا
اذیّت کردن: تکلیف دینا/تنگ کرنا
ازهم پاشیدن: بکھیرنا
اندیشیدن: سوچنا
بادۂ ناخورده: نہ پی ہوئی شراب
باز: عقاب
بجان تو: تیری جان کی قسم
بندۂ زر: دولت کا غلام
به پایان رسیدن: ختم ہونا
بیضا: سفید
پایان: اختتام
پند پذیرفتن: نصیحت قبول کرنا

تابدار: چمکدار

تاك: انگور کی بیل

تراشیدن: تراشنا

تقلب کردن: نقل کرنا

تلف کردن: ضائع کرنا

جُستن: ڈھونڈنا

خاموش کردن: بجھانا

خاور: مشرق

خرده گرفتن: اعتراض کرنا

خزیدن: رینگنا

خلوت: تنہائی

خواستن: چاہنا

خویشتن: اپنا آپ

دروغ گفتن: جھوٹ بولنا

دریا: سمندر

راه بستن: راستہ روکنا

راه رفتن: چلنا

رسوا کردن: رسوا کرن

رنجاندن: دکھی کرنا

رنجیدن: دکھی ہونا

زر: سونا

زورق: کشتی

زیستن: جینا

سایل: سوال کرنے والا

ستیزیدن: لڑنا/جنگ کرنا

سجود آوردن: سجدہ کرنا

سنجیدن: پرکھنا

شکن: بل

شکوه سنج: شکایت کرنے والا

صید: شکار

طعمه: لقمہ

غیبت کردن: غیرحاضری کرنا

کثیف کردن: گندا کرنا

گراییدن: مائل ہونا

گردون: آسمان

گیسو: بال/زلفیں

ملت بیضا: مسلمان قوم

منعم: صاحب نعمت

نشیمن: ٹھکانا
نیاکان: آباواجداد
نہنگ: مگرمچھ
ھیچوقت: کبھی بھی نہیں

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ ابھی ٹھنڈا پانی نہ پیو
۲۔ میرا کھانا نہ بناؤ
۳۔ باتونی نہ بنو
۴۔ یہاں تصویر نہ بنائیے
۵۔ یہ خط پہنچانے میں سستی نہ کیجیے
۶۔ رات کو اکیلے سفر نہ کیجیے
۷۔ ازراہ کرم مجھے انجکشن نہ دیجیے
۸۔ رفتار کم نہ کیجیے
۹۔ اُس کی شرٹ نہ سیو
۱۰۔ یہ جرابیں نہ پہنو
۱۱۔ دن میں دو بار شیو نہ کیجیے
۱۲۔ اس ہفتے مجھ سے رابطہ نہ کیجیے
۱۳۔ پتے اور پھول نہ توڑیے
۱۴۔ سیرپ میں پانی نہ ملائیے
۱۵۔ میری چائے میں چینی نہ ڈالیے

درس پنجم

افعال کمکی :

ایسے افعال جو خود مکمل مفہوم کے حامل نہیں ہوتے لیکن دوسرے افعال کی مدد سے جملے کا مفہوم مکمل کرتے ہیں۔
مثلاً بایستن ،توانستن ،خواستن وغیرہ

بایستن کا استعمال :

ماضی میں :

واحد متکلم/اول شخص مفرد	من بایستی می خواندم	مجھے پڑھنا چاہیے تھا
جمع متکلم/اول شخص جمع	ما بایستی می خواندیم	ہمیں پڑھنا چاہیے تھا
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	تو بایستی می خواندی	تمہیں پڑھنا چاہیے تھا
جمع حاضر/دوم شخص جمع	شما بایستی می خواندید	آپ کو پڑھنا چاہیے تھا
واحد غائب/سوم شخص مفرد	او بایستی می خواند	اسے پڑھنا چاہیے تھا
جمع غائب/سوم شخص جمع	ایشان بایستی می خواندند	انہیں پڑھنا چاہیے تھا

حال میں :

واحد متکلم/اول شخص مفرد	من باید بخوانم	مجھے پڑھنا چاہیے

جمع متکلم/اول شخص جمع	ما باید بخوانیم	ہمیں پڑھنا چاہیے
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	تو باید بخوانی	تمہیں پڑھنا چاہیے
جمع حاضر/دوم شخص جمع	شما باید بخوانید	آپ کو پڑھنا چاہیے
واحد غائب/سوم شخص مفرد	او باید بخواند	اسے پڑھنا چاہیے
جمع غائب/سوم شخص جمع	ایشان باید بخوانند	انہیں پڑھنا چاہیے

بایستن / باید

مثالیں:

بایستن:

۱ - بایستی کار خود را سر وقت انجام می دادم

۲ - بایستی دیگران را اذیت نمی کردید

۳ - بایستی و ظایف خود را می شناختی

۴ - بایستی دروغ نمی گفتند

۵ - بایستی زبان فارسی را یاد می گرفتیم

باید:

۱ - باید زبان فارسی را یاد بگیریم

۲ - باید کار خود را سر وقت انجام بدهم

۳ - باید دیگران را اذیت نکنید

۴ - باید و ظایف خود را بشناسی

۵ - باید دروغ نگویند

بایستن / باید:

کلام اقبال سے مثالیں:

۱ - باز این عالم دیرینه جوان می بایست
برگ کاهش صفت کوه گران می بایست

۲ - کف خاکی که نگاه همه بین پیدا کرد
در ضمیرش جگر آلوده فغان می بایست

۳ - این مه و مهر کهن راه به جایی نبرند
انجم تازه به تعمیر جهان می بایست

۴ - هر نگاری که مرا پیش نظر می آید
خوش نگاریست ولی خوشتر از آن می بایست

۵ - گفت یزدان که چنین است و دگر هیچ مگو
گفت آدم که چنین است و چنان می بایست

(زبور عجم)

۶ - باز بررفته و آینده نظر باید کرد
هله برخیز که اندیشه دگر باید کرد

۷ - عشق بر ناقهٔ ایّام کشد محمل خویش
عاشقی ؟ راحله از شام و سحر باید کرد

۸ - پیر ما گفت جہان بر روشی محکم نیست
از خوش و ناخوش او قطع نظر باید کرد

۹ - تو اگر ترک جہان کردہ سرِ او داری
پس نخستین ز سرِ خویش گذر باید کرد

۱۰ - گفتمش در دل من لات و منات است بسی
گفت این بتکدہ را زیر و زبر باید کرد

(زبور عجم)

توانستن:

ماضی میں:

گردان:

واحد متکلم/اول شخص مفرد	من می توانستم بخوانم	میں پڑھ سکتا تھا
جمع متکلم/اول شخص جمع	ما می توانستیم بخوانیم	ہم پڑھ سکتے تھے
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	تو می توانستی بخوانی	تم پڑھ سکتے تھے
جمع حاضر/دوم شخص جمع	شما می توانستید بخوانید	آپ پڑھ سکتے تھے
واحد غائب/سوم شخص مفرد	اوی توانست بخواند	وہ پڑھ سکتا تھا
جمع غائب/سوم شخص جمع	ایشان می توانستند بخوانند	وہ پڑھ سکتے تھے

حال میں:

واحد متکلم/اول شخص مفرد	من می توانم بخوانم	میں پڑھ سکتا ہوں

جمع متکلم/اول شخص جمع	ما می توانیم بخوانیم	ہم پڑھ سکتے ہیں
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	تو می توانی بخوانی	تم پڑھ سکتے ہو
جمع حاضر/دوم شخص جمع	شما می توانید بخوانید	آپ پڑھ سکتے ہیں
واحد غائب/سوم شخص مفرد	او می تواند بخواند	وہ پڑھ سکتا ہے
جمع غائب/سوم شخص جمع	ایشان می توانند بخوانند	آپ پڑھ سکتے ہیں

مثالیں:

توانستن:

۱ - من می توانستم مرتب سر کلاس بیایم
۲ - تو می توانستی درس را خوب بخوانی
۳ - او می توانست شعر بگوید
۴ - شما می توانستید کتاب بنویسید
۵ - ایشان می توانستند به ما کمك کنند

تواند:

۱ - من می توانم مرتب سر کلاس بیایم
۲ - تو می توانی درس را خوب بخوانی
۳ - او می تواند شعر بگوید
۴ - شما می توانید کتاب بنویسید
۵ - ایشان می توانند به ما کمك کنند

توانستن:

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ در جہان بال و پر خویش گشودن آموز
کہ پریدن نتوان با پر و بالِ دگران
(پیام مشرق)

۲۔ دل یاران ز نواهای پریشانم سوخت
من از آن نغمہ تپیدم کہ سرودن نتوان
(پیام مشرق)

۳۔ در جہان است دلِ ما کہ جہان در دلِ ماست
لب فرو بند کہ این عقدہ گشودن نتوان
(پیام مشرق)

۴۔ نتوان ز چشم شوق رمید ای ہلال عید
از صد نگہ بہ راہ تو دامی نہادہ اند
(پیام مشرق)

۵۔ چمن خوشست و لیکن چو غنچہ نتوان زیست
قبای زندگیش از دم صبا چاک است
(پیام مشرق)

۶ - رمز عشق تو به ارباب هوس نتوان گفت
سخن از تاب و تب شعله به خس نتوان گفت

(زبور عجم)

۷ - غباری گشته ای آسوده نتوان زیستن اینجا
به باد صبحدم در پیچ و منشین بر سرِ راهی

(زبور عجم)

۸ - آفتاب و ماه و انجم می توان دادن زدست
در بهای آن کف خاکی که دارای دل است

(زبور عجم)

۹ - چو خورشید سحر پیدا نگاهی می توان کردن
همین خاك سیه را جلوه گاهی می توان کردن

(زبور عجم)

۱۰ - درین گلشن که بر مرغ چمن راه فغان تنگ است
به انداز گشود غنچه آهی می توان کردن

(زبور عجم)

فرھنگ:

اذیت کردن: تنگ کرنا

از دست دادن: ہاتھ سے جانے دینا/کھودینا

اندیشہ: سوچ

ایاغ: جام/پیالہ

بادہ: شراب

باز: ایک بار پھر

بہا: قیمت

پر گشودن: پھیلانا

پریدن: اُڑنا

پولاد: فولاد

توانستن: کرسکنا

خس: تنکا

دروغ: جھوٹ

ساعد: کلائی

سر وقت: بروقت

سرودن: گانا

سوختن: جلنا

سیم: چاندی

شعر گفتن: شعر کہنا

عقدہ: گرہ

کمك کردن: مدد کرنا

گشودن: کھولنا

مرتب: باقاعدہ

مرغ: پرندہ

میش: بھیڑ

وظایف: فرائض

یاد گرفتن: سیکھنا

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ ہمیں فارسی سیکھنی چاہیے تھی

۲۔ آپ کو اقبال کا فارسی کلام بھی پڑھنا چاہیے

۳۔ انہیں وقت پر کلاس میں آنا چاہیے تھا۔
۴۔ ہمیں ہر روز صبح کی سیر کرنی چاہیے۔
۵۔ آپ کو کھانا وقت پر کھانا چاہیے تھا
۶۔ ہمیں اپنے ذاتی کام خود انجام دینے چاہیں
۷۔ ہمیں بزرگوں کا ادب اور چھوٹوں سے پیار کرنا چاہیے
۸۔ آپ ہماری کیا مدد کر سکتے ہیں؟
۹۔ کیا تم اقبال کے فارسی کے دو شعر سنا سکتے ہو؟
۱۰۔ کیا آپ اپنے غصے پر قابو پا سکتے ہیں؟
۱۱۔ ہم آنکھوں سے دیکھ اور کانوں سے سن سکتے ہیں
۱۲۔ ہم خواندگی کی شرح بڑھا سکتے ہیں
۱۳۔ ہم مزید ایک ماہ میں کتاب ختم کر کر سکتے ہیں
۱۴۔ پاکستان کی قومی کرکٹ ٹیم ورلڈ کپ جیت سکتی ہے
۱۵۔ ہم اردو سے فارسی میں ترجمہ کر سکتے ہیں

درس ششم

حروف:

ایسے الفاظ جو خود مستقل مفہوم کے حامل نہیں ہوتے بلکہ کلمات وعبارات کو ایک دوسرے سے نسبت دینے اور جملے کو مربوط بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

حرف ربط:

ایسے کلمات جو دو جملوں یا عبارتوں کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں۔ مثلاً اگر، اما، باری، پس، چون، چہ، خواہ، زیرا، نیز، ولی، ہم...

حرف اضافہ:

ایسے کلمات جو عام طور پر ایک ہی جملے کے اجزا کو مربوط کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً را، از، در، با، بر، بہ، تا...

کلام اقبال سے مثالیں:

را:

۱۔ آرزو را در دلِ خود زندہ دار
تا نگردد مشتِ خاک تو مزار
(اسرار و رموز)

۲ - محفل از شمع نوا افروختم
قوم را رمزِ حیات آموختم
(اسرار و رموز)

۳ - خویشتن را چون خودی بیدار کرد
آشکارا عالم پندار کرد
(اسرار و رموز)

۴ - شمع هم خود را به خود زنجیر کرد
خویش را از ذره ها تعمیر کرد
(اسرار و رموز)

۵ - زندگانی را بقا از مدعاست
کاروانش را درا از مدعاست
(اسرار و رموز)

۶ - آرزو صید مقاصد را کمند
دفتر افعال را شیرازه بند
(اسرار و رموز)

۷ - مؤمنان را فطرت افروز است حج
هجرت آموز و وطن سوز است حج
(اسرار و رموز)

۸ - مزرع تسلیم را حاصل بتول
مادران را اسوۂ کامل بتول
(اسرار و رموز)

۹ - عصر حاضر را خرد زنجیر پاست
جان بیتابی که من دارم کجاست
(جاوید نامه)

۱۰ - یا گشا این پردۂ اسرار را
یا بگیر این جان بی دیدار را
(جاوید نامه)

از:

۱ - مرتضی کز تیغ او حق روشن است
بوتراب از فتح اقلیم تن است
(اسرار و رموز)

۲ - نغمه ام ز اندازۂ تار است بیش
من نترسم از شکست عود خویش
(اسرار و رموز)

۳ - پارسی از رفعت اندیشه ام
در خورد با فطرت اندیشه ام
(اسرار و رموز)

۴ - عشق ورزی از نسب باید گذشت
هم ز ایران و عرب باید گذشت
(اسرار و رموز)

۵ - چون حباب از غیرت مردانه باش
هم به بحر اندر نگون پیمانه باش
(اسرار و رموز)

۶ - از محبت چون خودی محکم شود
قوتش فرماندهِ عالم شود
(اسرار و رموز)

۷ - گرچه رفت از دستِ ما تاج ونگین
ما گدایان را به چشم کم مبین
(اسرار و رموز)

۸ - تا شعار مصطفی از دست رفت
قوم را رمزِ بقا از دست رفت
(اسرار رموز)

۹ - مریم از یك نسبت عیسی عزیز
از سه نسبت حضرت زهرا عزیز
(اسرار رموز)

۱۰ - مرا ز لذت پرواز آشنا کردند
تو در فضایِ چمن آشیانه می خواهی
(زبور عجم)

در:

۱ - در دل مسلم مقام مصطفی است
آبروی ما ز نام مصطفی است
(اسرار و رموز)

۲ - در جهان آئین نو آغاز کرد
مسند اقوام پیشین در نورد
(اسرار و رموز)

۳ - ای چو شبنم بر زمین افتنده ای
در بغل داری کتاب زنده ای
(اسرار و رموز)

۴ - گردش خونی که در رگهای ماست
تیز از سعیِ حصول مدّعاست
(اسرار و رموز)

۵ - آتشی در سینهٔ من بر فروز
عود را بگذار و هیزم را بسوز
(جاوید نامه)

۶ - علم در اندیشه می گیرد مقام
عشق را کاشانه قلب لاینام
(جاوید نامه)

۷ - بگذر از عقل و در آویز به موج یم عشق
که در آن جوی تنك مایه گهر پیدا نیست
(پیام مشرق)

۸ - مسنج معنی من در عیار هند و عجم
که اصلِ این گهر از گریه هایِ نیم شبی است
(پیام مشرق)

۹ - ای جانِ گرفتارم دیدی که محبت چیست؟
در سینه نیاسایی از دیده برون آیی
(پیام مشرق)

۱۰ - لب فرو بند از فغان در ساز با دردِ فراق
عشق تا آهی کشد از جذب خویش آگاه نیست
(زبور عجم)

با:

۱ - این گنبد مینایی این پستی و بالایی
در شد به دل عاشق با این همه پهنایی
(پیام مشرق)

۲ - هم با خود وهم با او هجران که وصال است این
ای عقل چه می گویی ای عشق چه می فرمایی
(پیام مشرق)

۳ - ای خوش آن عقل که پهنای دو عالم با اوست
نور افرشته و سوز دل آدم با اوست
(پیام مشرق)

۴ - تیر و سنان و خنجر و شمشیرم آرزوست
با من میا که مسلك شبیرم آرزوست
(پیام مشرق)

۵ - سازی اگر حریف یم بیکران مرا
با اضطراب موج، سکونِ گهر بده
(پیام مشرق)

۶ - تن زنده و جان زنده ز ربط تن و جان است
با خرقه و سجاده و شمشیر و سنان خیز
(زبور عجم)

۷ - در نهادم عشق با فکر بلند آمیختند
نا تمام جاودانم کار من چون ماه نیست
(زبور عجم)

۸ - من آن علم و فراست با پر کاهی نمی گیرم
که از تیغ و سپر بیگانه سازد مرد غازی را
(زبور عجم)

۹ - اقبال قبا پوشد در کار جهان کوشد
دریاب که درویشی با دلق و کلاهی نیست
(زبور عجم)

۱۰ - آسوده نمی گردد آن دل که گسست از دوست
با قرأت مسجد ها با دانش مکتب ها
(زبور عجم)

بر:

۱ - عمر ها بر خویش می پیچد وجود
تا یکی بیتاب جان آید فرود
(جاوید نامه)

۲ - باز بر آتش بنه عود مرا
در جهان آشفته کن دود مرا
(جاوید نامه)

۳ - بر جوانان سهل کن حرف مرا
بهرشان پایاب کن ژرف مرا

(جاوید نامہ)

۴ - دل بہ حق بند و گشادی ز سلاطین مطلب
که جبین بر در این بتکده سودن نتوان
(پیام مشرق)

۵ - اسرار ازل جویی ؟ بر خود نظری واکن
یکتایی و بسیاری پنهانی و پیدایی
(پیام مشرق)

۶ - بر دل آدم زدی عشق بلا انگیز را
آتش خود را به آغوش نیستانی نگر
(زبور عجم)

۷ - زمین به پشت خود الوند و بیستون دارد
غبار ماست که بر دوش او گران بود است
(زبور عجم)

۸ - اگر عنان تو جبریل و حور می گیرند
کرشمه بر دلشان ریز و دلبرانه گذر
(زبور عجم)

۹ - تکیه بر عقل جهان بین فلاطون نکنم
در کنارم دلکی شوخ و نظربازی هست
(زبور عجم)

۱۰ - می توان ریخت در آغوش خزان لاله و گل
خیز و بر شاخ کهن خونِ رگِ تاك انداز
(زبور عجم)

به:

۱ - نبینی که از کاشغر تا به کاشان
همان یك نوا بالد ازهر دیاری
(پیام مشرق)

۲ - نگاه می رسد از نغمهٔ دل افروزی
به معنی ای که برو جامهٔ سخن تنگ است
(پیام مشرق)

۳ - به چشم عشق نگر تا سراغِ او گیری
جهان به چشم خرد سیمیا و نیرنگ است
(پیام مشرق)

۴ - ز خود گذشته ای ، ای قطرهٔ محال اندیش
شدن به بحر و گهربر نخاستن ننگ است
(پیام مشرق)

۵ - ره عاقلی رها کن که به اوتوان رسیدن
به دل نیاز مندی به نگاه پاکبازی
(پیام مشرق)

۶ - به چشم مور فرو مایه آشکار آید
هزار نکته که از چشم ما نهان بود است
(زبور عجم)

۷ - چه عجب اگر دو سلطان به ولایتی نگنجند
عجب اینکه می نگنجد به دو عالمی فقیری
(زبور عجم)

۸ - اگر به سینهٔ این کائنات در نروی
نگاه را به تماشا گذاشتن ستم است
(زبور عجم)

۹ - عاشق آن است که تعمیر کند عالم خویش
در نسازد به جهانی که گرانی دارد
(زبور عجم)

۱۰ - به هر زمانه اگر چشم تو نکو نگرد
طریق میکده و شیوهٔ مغان دگر است
(زبور عجم)

تا:

۱ - شعله های او صد ابراهیم سوخت
تا چراغ یك محمد برفروخت
(اسرار و رموز)

۲ - علم تا از عشق برخوردار نیست
جز تماشا خانهٔ افکار نیست
(جاوید نامه)

۳ - تا تو سوزنده تر و تلخ تر آیی بیرون
عزلت خم کده ای گیر و رسیدن آموز
(پیام مشرق)

۴۔ تا کجا در تہِ بال دگران می باشی
در ہوایِ چمن آزادہ پریدن آموز
(پیام مشرق)

۵۔ مطرب غزلی بیتی از مرشدِ روم آور
تا غوطہ زند جانم در آتشِ تبریزی
(پیام مشرق)

۶۔ تا حدیث تو کنم، بزم سخن می سازم
ورنہ در خلوت من، انجمنی نیست کہ نیست
(پیام مشرق)

۷۔ ز خاک تا بہ فلک ہرچہ ہست رہ پیماست
قدم گشای کہ رفتار کاروان تیز است
(پیام مشرق)

۸۔ تا تو بیدار شوی نالہ کشیدم ورنہ
عشق کاری است کہ بی آہ و فغان نیز کنند
(زبور عجم)

۹۔ ز اشک صبحگاہی زندگی را برگ و ساز آور
شود کشت تو ویران تا نریزی دانہ پی در پی
(زبور عجم)

۱۰۔ بینی جہان را خود را نبینی
تا چند نادان غافل نشینی
(زبور عجم)

فرھنگ:

آسودن : آرام کرنا
آموختن : سیکھنا/سکھانا
آویختن : لٹکنا
از دست رفتن : کھودینا
افروختن : روشن کرنا
اوج : بلندی
به تاراج رفتن : لٹ جانا
به دست آوردن : حاصل کرنا
پوشیدن : پہننا
پہنای دریا : سمندر کی وسعت
پہنایی : وسعت
تاك : انگور کی بیل
جبین : پیشانی
حباب : بلبلہ
در نوردن : لپیٹ دینا
درا : گھنٹی
دلق : لبادہ
دلکی : ننھا سا دل
رسیدن : پہنچنا
رقص ضیا : روشنی کا رقص
رمز بقا : بقا کا راز
رمز حیات : زندگی کا راز
زنجیرِ پا : پاؤں کی زنجیر
زیرو زبر کردن : الٹ پلٹ دینا
ژرف : گہرائی
سعی : کوشش
سنجیدن : پرکھنا
سودن : رگڑنا
شتر : اونٹ
شعار : طور طریقہ
عزلت : تنہائی
عیار : کسوٹی
فردو آمدن : نیچے آنا
فرومایہ : پست/کم مایہ
کرم شبتاب : جگنو
کوشیدن : کوشش کرنا

گزشتن: گزرنا
گسستن: ٹوٹنا
گنجیدن: سمانا
مدعا: مقصد
مزرع: کھیتی
مسلک: راستہ

منت: احسان
مُزد: اجرت
نژاد: نسل
نیرنگ: جادو
یم: سمندر

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ یہ کتاب ہمیں دے دیجیے
۲۔ ہم نے آپ کو نہیں دیکھا
۳۔ کیا آپ اسلام آباد سے آئے ہیں؟
۴۔ اقبال لاہور میں دفن ہیں
۵۔ مَیں نے احمد کو کلاس میں نہیں دیکھا
۶۔ وہ میرے ساتھ ہسپتال گیا
۷۔ ہم لائبریری گئے تا کہ اُس سے ملیں
۸۔ اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ نہ کیجیے
۹۔ میرے دل پر کوئی بوجھ نہیں ہے
۱۰۔ چور چوکیدار سے ڈرتا ہے
۱۱۔ مَیں اگلے ہفتے آپ کو بتاؤں گا
۱۲۔ اسے آواز دیجیے
۱۳۔ ہم نے آپ سے کہا تھا
۱۴۔ کسی سے پوچھ لیں
۱۵۔ اپنے آپ پر اعتماد کیجیے

مصادر نامہ

سادہ مصادر

مصدر	اردو ترجمہ	مضارع
آراستن	سجانا	آراید
آموختن	سیکھنا/سکھانا	آموزد
آویختن	لٹکنا/لٹکانا	آویزد
افروختن	روشن کرنا	افروزد
اندیشیدن	سوچنا	اندیشد
بستن	بند کرنا	بندد
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد
پوشیدن	پہننا	پوشد
تراشیدن	تراشنا	تراشد
تراویدن	ٹپکنا	تراود

جُستن	ڈھونڈنا	جُوید
خزیدن	رینگنا	خزد
دیدن	دیکھنا	بیند
رنجاندن	دکھی کرنا	رنجاند
رنجیدن	دکھی ہونا	رنجد
ریختن	گرانا/انڈیلنا	ریزد
رسیدن	پہنچنا	رِسَد
زیستن	جینا	زِیَد
ستیزیدن	لڑنا/جنگ کرنا	ستیزد
سفتن	پرونا/سوراخ کرنا	سنبد
سنجیدن	پرکھنا	سنجد
شکستن	توڑنا	شکند
طلبیدن	طلب کرنا	طَلَبَد
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد
گراییدن	مائل ہونا	گراید
گزشتن	گزرنا	گزرد
گسستن	ٹوٹنا	گسلد

نشستن	بیٹھنا	نشیند
نمودن	دکھانا/اظہار کرنا	نماید
یافتن	پانا/حاصل کرنا	یابد

مرکب مصادر

مصدر	اردو ترجمہ
آبرو ریختن	بے آبرو کرنا
احترام گذاشتن	احترام کرنا
احترام گرفتن	احترام لینا
اذیّت کردن	تکلیف دینا/تنگ کرنا
از دست دادن	ہاتھ سے جانے دینا/کھو دینا
از میان رفتن	ختم ہو جانا/محو ہو جانا
انتظار کشیدن	انتظار کرنا
باز کردن	کھولنا
به پایان رسیدن	ختم ہونا
به تاراج رفتن	لُٹ جانا

بہ دست داشتن	ہاتھ میں ہونا
بہ دست آوردن	حاصل کرنا
بہ دوش کشیدن	کندھے پر اٹھانا
پا نہادن	پاؤں رکھنا
پر حرفی کردن	بہت بولنا
پند پذیرفتن	نصیحت قبول کرنا
پیشرفت کردن	ترقی کرنا
تحسین کردن	تعریف کرنا
تقلب کردن	نقل کرنا
تلف کردن	ضائع کرنا
خاموش کردن	بجھانا
خردہ گرفتن	اعتراض کرنا
درنوردن	لپیٹ دینا
دروغ گفتن	جھوٹ بولنا
راست گفتن	سچ بولنا
راہ بستن	راستہ روکنا
راہ رفتن	چلنا

رسوا کردن	رسوا کرنا
زیروزبر کردن	الٹ پلٹ دینا
سجود آوردن	سجدہ کرنا
سروقت آمدن	وقت پر آنا
سرِ تسلیم خم کردن	بات مان لینا/سر جھکا لینا
طلوع کردن	طلوع ہونا
عصبانی شدن	غصے میں آنا/ناراض ہونا
علاقہ داشتن	دلچسپی رکھنا
غروب کردن	غروب ہونا
غیبت کردن	غیر حاضری کرنا
فروذ آمدن	نیچے آنا
قدم زدن	چلنا
کثیف کردن	گندا کرنا
گلہ کردن	شکایت کرنا
متحد شدن	متحد ہونا
متعہد بودن	عہد پر قائم رہنا
محو کردن	مٹا دینا/بھلا دینا

نصیحت کردن	نصیحت کرنا
نماز خواندن	نماز پڑھنا
وضو گرفتن	وضو کرنا
وظیفہ شناختن	ذمہ داری کو جاننا
یاد گرفتن	سیکھنا